سوال

(94) قبریں پختہ کرنا اور ان پر نام آویزاں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر جونام لکھے جاتے ہیں، یا انھیں پختہ کیا جاتا ہے ، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ اگر نام لکھنا ناجائز ہے تو اس پر کیا نشانی رکھنی چاہیے ؟ (محمد بلال کمبوہ آف کچا پکا) (١٦ فروری ٢٠٠١ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :

’نَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَنْ یُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَأَنْ یُقْعَدَ عَلَیْهِ وَأَنْ یُبْنٰی عَلَیْهِ‘ (صحیح مسلم ،کتاب الجنائز، بَاب النَّهْیِ عَنْ تَجْصِیصِ الْقَبْرِ وَالْبِنَاءِ عَلَیْهِ ، رقم : ١٦١٠)

’’نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے ، اس پر بیٹھنے ، عمارت بنانے اور زائد مٹی ڈالنے اور اس پر کچھ لکھنے سے منع فرمایا۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ قبروں پر لکھنا اور انھیں پختہ بنانا ناجائز ہے ۔

امام محمد ’’الآثار‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ ہے ۔‘‘

ہاں البتہ نشانی رکھنی جائز ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا کہ : ’’اس سے میں اپنے بھائی کی قبر کو پہچان لوں گا اور ہمارے اہل سے جو فوت ہوگا اسے اس کے قریب دفن کروں گا۔‘‘ (سنن ابی داود، بَابٌ فِی جَمْعِ الْمَوْتٰی فِی قَبْرٍ وَالْقَبْرُ یُعَلَّمُ ، رقم : ٣٢٠٦)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ